السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ احادیث صحیح ہیں؟

«اجرؤکم علی الفتیا اجرؤکم علی االنار»

''فتوی پر جو شخص زیادہ جرات سے کام لے گا وہ جہنم رسید ہونے میں زیادہ دلیر ہے۔''

«مکة رباط وجدة جهاد»

''مکہ رباط اور جدہ جہاد ہے''

«رجعنا من الجهاد الاصغر الی الجهاد الاکبر»

''ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اس حدیث کے الفاظ ہیں،جسے امام دارمی نے سنن دارمی (ج ۱ ص ۵۷) میں عبید اللہ بن ابی جعفر سے مرسل روایت کیا ہے اور ارسال کی وجہ سے یہ حدیث ضعیف ہے۔ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت موقوف (۱) ہے۔مجھے یہ مرفوع کہیں نہیں ملی۔ (۲) ان الفاظ کے ساتھ مجھے کسی حدیث کا علم نہیں ہے۔ (۳) یہ حدیث زبان زدعام اور مجالس واخبارات میں عام ہے، لیکن مرفوع طور پر یہ ثابت نہیں ہے، لہٰذا اسے بیان کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص140

محدث فتویٰ